ہنگری سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعدازاں ملک ہنگری سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

امسال ہنگری سے 17 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ ان 17 افراد میں سے 6 مہمان تھے اور 11 احمدی احباب تھے۔

☆...... وفد میں ایک مہمان خاتون Mrs Agekjan Ajasztan صاحبہ بھی شامل تھیں۔ ان کا اصل وطن آرمینیا ہے۔لمبا عرصہ سے ہنگری میں مقیم ہیں۔ انہوں نے اپنی فیملی کے ساتھ جلسہ کے بابرکت پروگرام میں شرکت کی۔موصوفہ ہنگری میں Cabinet of the The Armenian Minority کی ترجمان ہیں۔ اپنے شہر کے علاوہ ملکی سیاسی قیادت سے بھی جان پہچان ہے۔موصوفہ نے بتایا: میں اپنے گروپ کی پہلی ممبر ہوں جو جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ مجھے جلسہ کا انتظام ہر لحاظ سے اچھا لگا۔ ہر کام منظّم طریق پر جاری تھا۔آپ انسانیت کی مدد کرتے ہیں اور انسانیت کی مدد کے لئے مختلف کام کرتے ہیں۔

موصوفہ نے جلسہ میں زیادہ وقت اپنے خاوند کے ساتھ مردانہ جلسہ گاہ میں گزارا۔ایک شام جلسہ کے اختتام پر خود ہی کہنے لگیں کہ اتنے ہزاروں مسلمان مردوں کے درمیان بلاخوف پھر رہی ہوں۔ مجھے لگا کہ صرف تم اور برادرم عبدالستار (احمدی دوست جن کے توسط سے رابطہ ہوا) ہی مہذب اور شائستہ ہو،نہیں یہاں تو ہر شخص ہی مہذب، شائستہ اور نظم و ضبط کا پابند اور عورتوں کا احترام کرنے والا ہے۔میڈیا جو کہتا ہے کہ مہاجرین خاص کر مسلمان غیر مذہب اور عورتوں سے نا مناسب سلوک کرنے والے ہیں کو یہاں آکر دیکھنا چاہئے کہ یہ مسلمان قوم کیسی سلیقہ شعار ہے۔

میں ایک غیر عورت، غیر مذہب سے تعلق رکھنے والی کو چھوٹے بچوں نے پوچھا نہیں کہ کون ہو کہاں سے تعلق ہے۔آکر پیار سے پانی آگے کر دیا۔جب پی لیا تو استعمال شدہ گلاسوں کو لینے کے لئے پیچھے دوسرا آگیا۔بڑے بھی اور بچے بھی سلیقہ شعار اور محبتوں کے سفیر ہیں۔

جب حضور انور نے مہمانوں کی حاضری بتائی تو کہنے لگی کہ عیسائیوں کو تو اس سے دس گنا تعداد میں شامل ہونا چاہئے اور سیکھنا چاہئے کہ کس طرح مہذب معاشرے میں ایک دوسرے کے ساتھ باہمی احترام کے ساتھ رہا جاتا ہے۔موصوفہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے بعد بہت خوش تھیں۔ کہنے لگیں کہ اتنا بڑا آدمی اتنے پیار سے دھیمے لہجے میں سنوار سنوار کر سمجھا کر بات کرتا ہے جو میرے لئے نا قابل یقین ہے۔کسی کو لیڈری مل جائے تو وہ عوام سے ملنا ہی گوارا نہیں کرتا۔اگر مل بھی لے تو بات کرنے کے لہجہ سے پتہ چل رہا ہوتا ہے کہ ہم تم سے بڑے ہیں۔لیکن آپ کے خلیفہ بہت پیار سے دل موہ لینے والے طریق پر بات کرتے ہیں جو کسی بھی دنیاوی لیڈر میں دیکھنے کو نہیں ملتا۔

☆......ایک مہمان Mr. Vaganjan Vagan صاحب نے عرض کیا: احمدی قوم کا جو آپس کا تعلق ہے وہ بے مثال ہے۔مختلف رنگوں، زبانوں کے لوگ، بڑے چھوٹے سب ایک فیملی کی طرح کسی خاص طاقت سے آپس میں مضبوطی سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہر بندہ ایک دوسرے سے خاموشی سے تعاون کر رہا ہے اور سب کو اپنا کام پتہ ہے۔ یہ عجیب نظام ہے۔میرے لئے زندگی کا حیرت انگیز تجربہ ہے۔کوئی کسی کو کام نہیں بتا رہا مگر سب ایک لڑی میں کوئی مشن مکمل کر رہے ہیں۔آپ پہلے ہمارے دوست تھے مگر اب ہماری فیملی کا حصہ ہیں۔

☆...... ایک مہمان Mr. Szecsi Josef صاحب بھی وفد میں شامل تھے۔موصوف مذہبی سکالر ہیں اور لمبے عرصہ سے بین المذاہب ہم آہنگی کے لئے کام کر رہے ہیں۔موصوف جلسہ میں شمولیت کے بعد بے حد شکرگزار تھے۔ کہنے لگے: جس فورم پر بھی مجھے بات کرنے کا موقع ملا آپ لوگ میرے سامنے ہوں گے اور آپ لوگوں کا ذکر خیر ضرور ہوگا کہ ایسے مسلمان بھی ہیں جو غیروں کی خدمت کر کے خوش ہوتے ہیں۔

☆......ایک فلسطینی دوست بھی ہنگری کے وفد میں شامل تھے۔موصوف نے جلسہ کے شروع میں اپنی علیحدہ نماز پڑھی لیکن بعد میں ہمارے ساتھ ہی نمازیں ادا کرنے لگ گئے۔

ملاقات کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کو اس جلسہ میں کوئی غیر اسلامی چیز نظر آئی ہے؟ تو موصوف کہنے لگے کہ میں نے تو ایسی کوئی بات نہیں دیکھی۔

ہنگری کے مبلغ بتاتے ہیں کہ جلسہ سے قبل موصوف سے مذہبی موضوعات پر کافی گفتگو ہوئی تھی۔ اب جلسے کے بعد ان کے پاس کوئی سوال نہیں رہا اور کافی حد تک بدل چکے ہیں۔

☆...... ہنگری کے وفد میں شامل ایک عیسائی دوست نے ملاقات کے دوران اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: میں پہلی مرتبہ جلسہ پر آیا ہوں۔جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں نے ہر طرف امن اور محبت اور پیار ہی دیکھا ہے۔کمیونزم ختم ہونے کے بعد جب مذہبی آزادی ہوئی ہے تو ہم نے مختلف مذاہب سے بات چیت شروع کی ہے اور ان کے ساتھ مل کر پروگرام کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہت اچھی بات ہے۔اسی سے امن، رواداری اور بھائی چارہ کو فروغ ملے گا۔

ہنگری کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات سات بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوئی۔

آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔